

الله تعالى نے فرمایا: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھا بانٹ دیا ہے اور میرے بندے کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگتا ہے

ابو حریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتا ہوئے سنا : "الله تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھا بانٹ دیا ہے اور میرے بندے کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگتا ہے جب بندے {الحمد لله رب العالمين} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بندے نے میری حمد کی جب بندے {الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بندے نے میری بڑائی بیان کی اور ایک مرتبہ کہتا ہے کہ میرے بندے نے اپنے سارے کاموں کو میرے حوالہ کر دیا۔ جب بندے {إِيَّاكَ تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ} کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے اور میرے بندے کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگتا ہے پھر جب بندے {اهدنا الصِّرَاطَ الْمُسْقِيمَ، صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرَ الْمَغْصُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِحِينَ} کہتا ہے کہ یہ میرے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگتا ہے

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا]

الله کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حدیث قدسی میں کہا ہے : میں نے نماز میں پڑھی جانے والی سورہ فاتحہ کو اپنے اور اپنے بندے کے بیچ آدھا آدھا بانٹ دیا ہے آدھی سورت میرے لیے اور آدھی سورت اس کے لیے اس کا نصف اول حمد و ثنا اور اللہ کی بڑائی پر مشتمل ہے، جس پر اللہ بندے کو بتیرین بدلاً عطا کرتا ہے جب کہ اس کا نصف ثانی تضرع اور دعا سے عبارت ہے، جسے اللہ قبول فرماتا ہے اور انسان کو اس کی مانگی ہوئی ساری چیزیں عطا فرماتا ہے جب نماز پڑھ رہا شخص {الحمد لله رب العالمين} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بندے نے میری حمد کی جب وہ {الرحمن الرحيم} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بندے نے مدح و ثنا کی اور مخلوقات پر میرے عام احسان کا اعتراف کیا جب وہ {مالك يوم الدين} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بندے نے میری بڑائی بیان کی جب وہ {إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے بندے نے کہتا ہے کہ میرے اور میرے بندے کے بیچ ہے اس طرح اس آیت کا نصف اول یعنی "إِيَّاكَ نَعْبُدُ اللہُ كَلِيلٌ" کہتا ہے، جس میں اللہ کی الودیت اور بندے کی بندگی کا اعتراف ہے اور اسی سے اس سورت کا بلا نصف ختم ہو جاتا ہے، جو اللہ کے لیے اس آیت کا نصف ثانی یعنی "إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ" بندے کے لیے ہے، جس میں اللہ کی مدد طلب کی گئی ہے اور اللہ نے اس سے مدد کا وعدہ فرمایا ہے پھر جب بندے {اهدنا الصراط المستقيم * صراط الذين أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرَ المَغْصُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِحِينَ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے بندے کی جانب سے تضرع اور دعا ہے اور میرے بندے کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگتا ہے اور میں نے اس کی دعا قبول کر لی



النّجَاةُ الْخَيْرِيَّةُ
ALNAJAT CHARITY

